اُردو (لازمی) (پہلا گروپ) 319 (انٹرمیڈیٹ پارٹ I) پرچہ I

وقت: 2:40 گھنٹے (انشائی طرز) مارکس: 80

حصہ اول

2 - (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی لکھیے۔ (1+1+8 = 10)

تجھے اس قوم نے پالا ہے آغوشِ محبت میں ...... کچل ڈالا تھا جس نے پاؤں میں ، تاجِ سردارا

تمدن آفریں ، خلاقِ آئینِ جہاں داری ...... وہ صحرائے عرب ، یعنی شتربانوں کا گہوارا

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے اور شاعر کا نام بھی لکھیے۔ (1+3 x 3 = 10)

کن نے اپنی مصیبتیں نہ گنیں ...... رکھتے میرے بھی غم ، شمار اے کاش!

جان آخر تو جانے والی تھی ...... اس پہ کی ہوتی ، میں نثار اے کاش!

اس میں راہِ سخن نکلتی تھی ...... شعر ہوتا ترا شعار ، اے کاش!

حصہ دوم

3 - درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح بحوالہ سیاق وسباق کیجیے۔ سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے۔ (1+1+3+10 = 15)

(الف) محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وجودِ مبارک ایک آفتابِ عالم تاب تھا جس سے اونچے پہاڑ ، ریتلے میدان ، بہتی نہریں ، سرسبز کھیت، اپنی اپنی صلاحیت اور استعداد کے مطابق تابش اور نور حاصل کرتے تھے یا ابرِ باراں تھا، جو پہاڑ اور جنگل ، میدان اور کھیت، ریگستان اور باغ ہر جگہ برستا تھا اور ہر ٹکڑا اپنی اپنی استعداد کے مطابق سیراب ہو رہا تھا، قسم قسم کے درخت اور رنگا رنگ پھول اور پتے جم رہے تھے اور اُگ رہے تھے۔

(ب) باپ نے بیڑی چار پائی کی پٹی پر رگڑ کر بجھا دی اور اسے دوبارہ پینے کے خیال سے اپنے کان پر جما کر اچھن کی طرف دیکھا تو اسے جیسے دھچکا سا لگا۔ اندھیرے میں پناہ ڈھونڈتی ہوئی روشنی میں وہ اس طرح کھڑی ہوئی بڑی بھیانک لگ رہی تھی .... ہڈیوں پر منڈھی ہوئی سیاہ کھال اُلجھے اُلجھائے جھونجھ ایسے بال ، کھلے ہوئے ہونٹ اور پھری ہوئی پتلیاں .... بس جیسے وہ دیوار سے ٹک کر مر گئی ہو۔

4 - درج ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔ (1+9=10)

(i) چراغ کی لو (ii) دوستی کا پھل

5 - حفیظ جالندھری کی نظم " ہلالِ استقلال " کا خلاصہ لکھیے۔ (5)

6 - دو دوستوں کے درمیان " انٹرنیٹ کے فوائد ونقصانات " کے موضوع پر مکالمہ لکھیے۔ (10)

یا

اپنے کالج میں "کھیلوں کے سالانہ مقابلے" کی روداد تحریر کیجیے۔

7 - جرمانہ معافی کیلیے اپنے کالج کے پرنسپل صاحب کے نام درخواست تحریر کیجیے۔ (10)

8 - درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے۔ (2+8 =10)

نظیر اکبر آبادی اپنے عہد کے ایک نامور شاعر ہیں۔ ان کی شاعری اپنے عہد کے مزاج سے بالکل الگ ایک نئی روایت قائم کرتی ہے۔ اگرچہ اُنھوں نے غزل بھی لکھی لیکن نظم اُن کے اظہار کا بہترین ذریعہ بنی۔ تنوع اور رنگا رنگی کے لحاظ سے نظیر کا کلام آج بھی بے مثال ہے۔ اُن کی نظموں کے مطالعہ سے ہم زندگی کے گوناگوں مشاہدات سے دوچار ہوتے ہیں اور سماجی زندگی کے مختلف پہلو ہمارے سامنے آتے ہیں۔ نظیر کی شاعری اس عہد کے زندہ مسائل سے گہرا تعلق رکھتی ہے۔ معاشی مسائل ہوں یا سماجی، ہر موضوع پر یکساں دسترس ہے۔ انھوں نے آس پاس کی زندگی کو جس رنگ میں دیکھا اُس پر بہترین نظمیں تخلیق کیں۔